© rasailojaraid.com

ہے ہم ان کا مشن انشاء اللہ مرتے دم تک جاری رکھیں گے، مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کی جدوجہد جاری رکھ کر حضرت امیر شریعتؒ کو بہترین خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں، سید نور الحسن شاہ نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل اسلامی نظام کے عملی نفاذ میں مضمر ہے NRO زدہ اور کرپشن زدہ سیاست دان ہی ملک کے مسائل کی اصل وجہ ہیں، صالح قیادت کے بغیر ملک میں تبدیلی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ سیمینار میں درج ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں (1) اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے (2) چناب نگر میں قادیانی تسلط کو ختم کیا جائے (3) قادیانی جماعت کے ذمہ 129 ارب روپے کے واجب الادا ٹیکس کی ریکوری ممکن بنائی جائے۔

قادیانی جماعت میں تیسرا گروپ بن گیا

مربی ناصر سلطان نے مجدد ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ جماعت احمدیہ حقیقی کے نام سے دھڑا قائم

قادیانی جماعت کی رائل فیملی کی معاشی واخلاقی بدعنوانیوں کیخلاف بغاوت بڑھ رہی ہے (ذرائع)

لاہور (منصور راجہ) قادیانی جماعت احمدیہ میں مرکزی سطح پر انتشار مزید پھیلنے لگا، قادیانی قیادت کی معاشی واخلاقی بدعنوانیوں کے خلاف قادیانی جماعت میں ''جماعت احمدیہ (حقیقی)'' کے نام سے ایک تیسرا گروپ بھی وجود میں آ گیا۔ ''امت'' کی اطلاعات کے مطابق ایک سابقہ ''قادیانی مربی'' ناصر احمد سلطانی نے موجودہ صدی کا مجدد ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے یہ اعلان کیا ہے کہ اسے ۳۱/ مارچ ۲۰۱۱ء کو (نعوذ باللہ) خدا نے موجودہ صدی کا مجدد بنایا ہے۔ کیونکہ دین کی تجدید کے لیے ہر ۱۰۰ سال بعد ایک مجدد پیدا ہوتا ہے۔ ناصر احمد سلطانی قادیانی کا مبینہ طور پر یہ کہنا ہے کہ وہ خود مجدد ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی (نعوذ باللہ) کو بھی مانتا ہے۔ قادیانی جماعت میں جماعت احمدیہ ''حقیقی'' کے نام سے تیسرا گروپ بنانے والے ناصر احمد سلطانی کا تعلق جھنگ سے ہے۔ جامعہ احمدیہ چناب نگر (ربوہ) میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد اسے جماعت احمدیہ کی طرف سے ۱۹۸۷ء میں پرتگال میں مشنری انچارج کے طور پر تعینات کیا گیا، جہاں وہ بارہ برس تک کام کرتا رہا۔ واضح رہے کہ قادیانی و لاہوری گروپ کے بعد جماعت احمدیہ میں یہ تیسرا گروپ بن گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق قادینی جماعت کی رائل فیملی کی معاشی و اخلاقی بدعنوانیوں کے خلاف بغاوت تیزی سے سر اٹھا رہی ہے کچھ عرصہ قبل باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف کو مبینہ طور پر قادیانی جماعت نے اسی لیے قتل کروا دیا تھا کیونکہ وہ قیادت کی بدعنوانیوں کو کھلے عام بے نقاب کرتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق نئے گروپ کے قیام پر قادیانی سربراہ مرزا مسرور سخت پریشان ہے۔ اس سلسلے میں مجلسا حرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں عبداللطیف خالد چیمہ اور عابد مسعود ڈوگر کا کہنا ہے کہ یہ صدی قادیانیت کے زوال کی صدی ہے اور فتنۂ قادیانیت اپنے منطقی انجام کی طرف جا رہا ہے۔ (روزنامہ ''امت'' کراچی ۲۱/ اگست ۲۰۱۳)

© rasailojaraid.com